روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 4 اپریل 2002ء 20 محرم 1423 ہجری - 4 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 75

حدیبیہ کے موقع پر مشورہ

آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک رویا کی بناء پر 6ھ میں طواف کعبہ کے لئے صحابہ کے ساتھ تشریف لے جارہے تھے کہ راستہ میں آپ کو اطلاع ملی کہ دشمن آپ کو اس ارادہ سے روکنے کے لئے جمع ہو چکے ہیں- آپ نے اس موقع پر صحابہ سے مشورہ طلب کیا- حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا آپ کسی کے ساتھ لڑنے کی غرض سے نہیں نکلے- بیت اللہ کی زیارت کی خاطر نکلے ہیں- اس لئے چلتے چلیں اگر کسی نے ہمیں روکا تو ہم اس کا مقابلہ کریں گے- چنانچہ حضورؐ نے اس رائے کو قبول فرمایا-

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوة الحدیبیہ حدیث نمبر 3860)

جماعت احمدیہ پاکستان کی 83 ویں مجلس مشاورت کا انعقاد

جماعت احمدیہ پاکستان کی 83 ویں مجلس مشاورت مورخہ 29,30,31 امان 1381 ہش / مارچ 2002ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے اس کی صدارت کی۔

مجلس مشاورت کا افتتاحی اجلاس مورخہ 29 مارچ بروز جمعہ سہ پہر 4 بجے ایوان محمود میں شروع ہوا۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے تلاوت قرآن کریم کی۔ جس کے بعد صدر مجلس مشاورت محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے دعا کرائی۔ دعا کے بعد آپ نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں آپ نے شوریٰ کے کاموں کی اہمیت اور نمائندگان مجلس مشاورت کی ذمہ داریوں کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات بیان فرمائے۔

ممبران شوریٰ کے لئے ہدایات

حضور انور نے فرمایا تھا کہ مجلس شوریٰ کا نظام جماعت احمدیہ کے لئے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ جماعت میں خلافت کے بعد یہ سب سے اہم ادارہ ہے جس کے ذریعہ جماعت کی تربیت ہوتی ہے اس لئے میں نے اس کو تمام ممالک میں جاری کر دیا ہے اس سے غیر معمولی طور پر تربیت میں بہتری کے آثار نظر آ رہے ہیں۔ ممبر شوریٰ کو ذمہ داری کے ساتھ جماعت میں شامل ہونے کا احساس اور فائدہ ہوتا ہے۔ پس جماعت اور مجلس شوریٰ ایک ہی وجود کے دو نام بن جاتے ہیں جیسے جماعت اور خلافت ایک وجود کے دو نام ہیں نظام شوریٰ کے استحکام سے ہمارا نظام مضبوط ہوگا۔ خالصۃً تقویٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے مشورہ دینے کا تصور دوسری دنیا میں نہیں ہے۔ جماعت میں ممبر شوریٰ کے انتخاب کے وقت احباب جماعت دیانتدار شخص کو منتخب کرتے ہیں جس سے وہ واقعۃً ان کا نمائندہ بن جاتا ہے یہ مجلس شوریٰ پارلیمنٹ نہیں ہے کیونکہ بعض دفعہ شوریٰ کی کثرت رائے کو رد کر دیا جاتا ہے لیکن دنیاوی پارلیمنٹ میں ایسے نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو حکم دیا کہ تو لوگوں سے مشورہ طلب کر لیکن فیصلہ تیرا ہی ہوگا۔ نظام مشاورت کی مثال مغربی نظام میں نہیں ملتی یہ پختہ نظام ہے جو تقویٰ پر مبنی ہے۔ مشورہ دینے والا بھی مشورہ اس لئے نہیں دیتا کہ اسے ضرور قبول کیا جائے گا۔ جماعت میں مجلس شوریٰ کے چند فیصلے ہی ہیں جن کو خلیفۃ المسیح نے رد کیا لیکن جماعت نے انتہائی بشاشت سے ان کو قبول کیا اور خدا تعالیٰ نے غیر معمولی برکات ان فیصلوں میں رکھ دیں۔ شوریٰ کا نظام جماعت کی تربیت کے لئے بہت اہم ہے۔ اس لئے اپنی اقدار کی حفاظت کریں، ادب کو ملحوظ رکھیں، سب کا احترام کریں ہم سب ایک پارٹی ہیں اور یہ خدا کی پارٹی ہے۔ تجاویز کے بارہ میں یاد رکھیں کہ بعض انتظامی امور کے متعلق یا بعض ٹیکنیکل وجوہات کی بنا پر رد کر دی جاتی ہیں۔ شوریٰ کی تجاویز پر سب کمیٹی کو اختیار ہے وہ جس طرح چاہے اسے ڈیل کرے۔

تجاویز اور سب کمیٹیاں

امسال شوریٰ کے ایجنڈے میں تین تجاویز رکھی گئی تھیں۔ پہلی تجویز شادی بیاہ کے موقع پر اسراف، رسموں اور بے پردگی کے رجحان کے سدباب کیلئے، دوسری تجویز رشتہ ناطہ کے مسائل کے حل کے لئے اور تیسری تجویز قرآن کریم صحت تلفظ کے ساتھ پڑھانے کے موثر انتظام کے بارہ میں تھی۔

تجویز نمبر 1 کے لئے سب کمیٹی کے صدر مکرم میجر جنرل ناصر احمد صاحب لاہور۔ تجویز نمبر 2 کی سب کمیٹی کے صدر مکرم نعیم خان صاحب کراچی مقرر ہوئے جب کہ ایجنڈے کی تیسری تجویز کے لئے بنائی جانے والی سب کمیٹی کے صدر مکرم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب لاہور تھے۔ ان سب کمیٹیوں کے اجلاس رات گئے تک جاری رہے۔

دوسرے اور تیسرے دن کے اجلاسات میں ان سب کمیٹیوں کی تجاویز پر غور کیا گیا اور احباب نے کثیر تعداد میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ دوسرے دن آغاز میں گزشتہ سال کے فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹ پڑھی گئی نیز وہ تجاویز پڑھی گئیں جو شوریٰ میں غور کے لئے پیش نہیں کی گئی تھیں تمام سب کمیٹیوں کی تجاویز متفقہ طور پر منظور کرنے کی سفارش کی گئی۔

مندرجہ ذیل بزرگوں کو صدر صاحب مشاورت کی معاونت کا اعزاز حاصل ہوا۔ حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا، مکرم فضل الرحمان خان صاحب امیر ضلع راولپنڈی اور مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر ضلع لاہور۔

تقسیم انعامات

مجلس شوریٰ کی کارروائی کے اختتام پر مجلس انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ میں گزشتہ سال میں بہترین کارکردگی دکھانے والوں کے لئے تقسیم اعزازات کی کارروائی ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے نمایاں کارکردگی دکھانے والی مجالس، اضلاع اور علاقہ جات میں علم انعامی، اسناد اور دوسرے انعامات تقسیم فرمائے۔ انصار اللہ کا علم انعامی مجلس دارالسلام لاہور نے حاصل کیا جبکہ مقابلہ بین الاضلاع میں ضلع لاہور اول رہا۔ خدام الاحمدیہ میں مجلس ربوہ خلافت جوبلی علم انعامی کی مستحق قرار پائی جب کہ ضلع لاہور نے اول انعام حاصل کیا اور علاقہ جات

باقی صفحہ 2 پر

خصوصی دعا کی تحریک

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب حیدر آباد دکن سے اطلاع دیتے ہیں کہ محترمہ سیدہ امۃ القدوس صاحبہ کے گھٹنے کا آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ یکم اپریل 2002ء کو کامیابی سے انجام پایا- چند ہفتے پہلے پتے کا آپریشن بھی ہوا ہے- کمزوری بہت ہے- احباب کرام سے خصوصی دعا کی درخواست ہے-

فوری رابطہ فرمائیں

"جو احمدی احباب ریڈی میڈ گارمنٹس اور ہوزری کا کاروبار کر رہے ہیں یا اس سے متعلق ہوں وہ نظارت صنعت و تجارت سے فوری رابطہ فرمائیں-"

(ناظر صنعت و تجارت ربوہ)

ہومیو پیتھک علمی نشست

مورخہ 12- اپریل بروز جمعہ نماز جمعہ کے معاً بعد نصرت جہاں اکیڈمی ہال (انٹر کالج) ربوہ میں ایک ہومیو پیتھک علمی نشست بعنوان "ہیپا ٹائٹس" منعقد کی جارہی ہے جس میں معلومات افزا لیکچر ہوگا ہومیو پیتھک طریق علاج سے بھی آگاہ کیا جائیگا تمام ہومیو پیتھک ڈاکٹرز لیڈی ڈاکٹرز اور دیگر تمام شائقین ہومیو پیتھی سے بروقت شمولیت کی درخواست ہے-

(صدر احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن)

پھولوں کی ورائٹی اور سبزیوں کے بیج

گلشن احمد نرسری میں موسم بہار کے مختلف پھولوں کے گملوں کی سیل جاری ہے جس میں پٹونیا' ڈبل پٹونیا- پینزی - سٹیک وغیرہ سستے داموں دستیاب ہیں - اعلیٰ قسم کے ہر سائز کے گملے نیز دیوار پر لگانے والے گملے اور لٹکانے والی ٹوکریاں بھی دستیاب ہیں موسم گرما کی سبزیوں کے بیج اور گھروں میں سپرے کرنے کا بھی معقول انتظام ہے- (انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ ساموSamo (آئیوری کوسٹ) کا

دوروزہ سالانہ اجتماع

رپورٹ: مکرم وسیم احمد ظفر صاحب ثانی مربی سلسلہ آئیوری کوسٹ

مجلس خدام الاحمدیہ آئیوری کوسٹ نے آئیوری کوسٹ میں خدا کے فضل سے بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر امیر صاحب آئیوری کوسٹ مکرم عبدالرشید صاحب انور کی زیرنگرانی ایک تربیتی پروگرام کا آغاز کیا ہے تا کہ جماعت احمدیہ میں داخل ہونے والی سعید روحوں خاص طور پر خدام کی تربیت کا اہتمام کیا جاسکے۔ اس پروگرام کے تحت مختلف جگہوں پر خدام واطفال کے اجتماعات منعقد کئے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ آئیوری کوسٹ نے ایک گاؤں سامو Samo (جو کہ آبی جان سے 86 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے) میں دوروزہ سالانہ اجتماع کے کامیاب انعقاد کی توفیق پائی۔ الحمد للہ علی ذالک۔ یہ اجتماع مورخہ 16,15 ستمبر 2001ء کو منعقد ہوا۔ یہ اجتماع سالانہ مرکزی اجتماع کی تیاری کا حصہ ہے۔

پہلا دن 15 ستمبر 2001ء

اجتماع کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کا ''جولا'' زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد قائد خدام الاحمدیہ سامو (Samo) نے استقبالیہ پیش کیا۔ جس میں انہوں نے مہمانوں کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہا۔ بعد میں مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ آئیوری کوسٹ نے ''دینی'' طرز زندگی کے موضوع پر خطاب کیا۔

اجتماع کی جگہ کو سادگی سے سجایا گیا۔ سادگی سے سجائی گئی اس جگہ پر اس وقت ایک خاص روحانی ماحول پیدا ہوا جب مکرم قاسم تورے صاحب ریجنل مشنری بسم (Bassam) نے کلام محمود سے نظم ''ہے دست قبلہ نما لاالہ الا اللہ'' پڑھی تو ساری فضا لاالہ الا اللہ کے ورد سے گونج اٹھی ہمارے لوکل مشنری مکرم قاسم تورے صاحب نے یہ نظم اردو میں بڑی اچھی طرز سے پڑھی جو انہوں نے خاص طور پر اس اجتماعات کے لئے یاد کی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے ایک نظم عربی میں پڑھی جو کہ انہوں نے خود لکھی ہے ''جاء المسیح من عند اللہ'' اس کے علاوہ لوکل زبان ''جولا'' میں بہت اچھی اچھی نظمیں پڑھیں۔ حاضرین اجتماع ساتھ ساتھ ان نظموں کو دہراتے تھے اور یہ منظر بہت پرکیف تھا۔

علمی وورزشی مقابلہ جات

اس اجتماع میں بچوں کے درمیان ندائے صلوٰۃ تلاوت قرآن کریم اور عام دینی معلومات کے مقابلہ جات بھی کروائے گئے اور بہترین کارکردگی پر انعامات بھی دیئے گئے۔

بچوں کے ورزشی مقابلہ جات میں بچوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مختلف مقابلہ جات میں بہترین کارکردگی پر انہیں انعامات دیئے گئے۔

ہدیہ تشکر

اس اجتماع کو کامیاب بنانے کے لئے مکرم امام صاحب اور اس گاؤں کے چیف صاحب نے بڑا تعاون فرمایا۔ مکرم صدر صاحب مجلس نے خاص طور پر ان دو احباب کا شکریہ ادا کیا۔ ظہر کی نماز کے بعد شرکاء اجتماع کو کھانا دیا گیا۔

ہومیوپیتھی میڈیکل کیمپ

کھانے کے بعد خاکسار وسیم احمد ظفر نے ہومیوپیتھی میڈیکل کیمپ لگایا جس میں ایک لوکل ڈاکٹر صاحب کے تعاون سے 100 احباب کا معائنہ کر کے ان کو ہومیوپیتھی ادویہ دی گئیں جس کے بہت اچھے اثرات خدا کے فضل سے سامنے آرہے ہیں۔ الحمد للہ علی ذالک

نماز عصر کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ سامو (Samo) اور خدام الاحمدیہ آبی جان اور بسم (Bassam) کی ٹیموں کے درمیان فٹ بال کا دوستانہ میچ ہوا۔

علمی نشست

نماز مغرب وعشاء کے بعد ایک علمی نشست کا اہتمام کیا گیا جس سے ہمارے لوکل معلم مکرم Sylla Abdoulaye نے ''دینی جہاد'' کے موضوع پر خطاب کیا۔ اس نشست میں احباب وخواتین کی ایک بہت بڑی تعداد شامل ہوئی یہ نشست رات ڈیڑھ بجے تک جاری رہی۔

حاضری

اس اجتماع میں مجموعی طور پر تین صد افراد شامل ہوئے۔ اس میں ایک 7 رکنی وفد خدام الاحمدیہ آبی جان کا بھی شامل تھا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ اس اجتماع کو مثمر بثمرات حسنہ بنائے اور نومبائعین کو ثبات قدم عطا فرمائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 8 مارچ 2002ء)

صفائی کا نقشہ

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) تحریر فرماتے ہیں:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بدنی پاکیزگی کے علاوہ کپڑوں کی صفائی کا بھی بہت خیال فرماتے تھے۔ بالوں میں تیل لگاتے اور کنگھی کرنے کا اہتمام فرماتے تھے اور فرماتے تھے اللہ تعالیٰ خود جمیل ہے اور جمال کو پسند فرماتا ہے چنانچہ ایک مومن کی مثالی صفائی کا نقشہ اگر ذہن میں رکھنا ہو تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان فرمودہ اس کلیہ پر نگاہ رکھئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تکلف کو ناپسند فرمایا کرتے تھے۔ لیکن آپؐ کی سادگی میں مثالی صفائی اور نفاست کا عجیب امتزاج تھا اور پیوند لگے ہوئے نہایت سادہ لباس کے باوجود آپ صفائی پاکیزگی اور نفاست کا مرقع تھے۔ سادہ حلال اور طیب غذا جس کی مقدار کبھی حد اعتدال سے آگے نہ بڑھی تھی۔ بدن اور لباس کو بلور کی طرح شفاف اور پاکیزہ رکھنا اور اپنی مقدس روح کی پنہائیوں کو ہر لحظہ ذکر الٰہی سے ممسوح رکھنا یہ سب امور وہ تھے جنہوں نے آپ کے پسینے تک کو معطر کر دیا تھا۔

چنانچہ حضرت انسؓ سے روایت آتی ہے کہ میں نے کوئی مشک وعنبر ایسا نہیں سونگھا جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن مبارک کی سی خوشبو ہو۔

(ورزش کے زینے صفحہ 23-24)

بقیہ صفحہ 1

میں گوجرانوالہ اول رہا۔ اطفال الاحمدیہ میں مجلس ڈرگ کالونی کراچی نے علم انعامی حاصل کیا۔ ضلع کراچی اول اور علاقہ گوجرانوالہ اول قرار پایا۔

اختتامی خطاب

تقسیم انعامات کی کارروائی کے بعد صدر مجلس مشاورت مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ الحمد للہ آج 83ویں مجلس مشاورت اپنے اختتام کو پہنچ گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایجنڈا کی تجاویز پر شوریٰ کی سفارشات کی ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جو حضور انور کی منظوری کے بعد جماعتوں تک پہنچائی جائیں گی۔ اس کے بعد آپ نے حضرت مسیح موعود کے چند تربیتی اقتباسات پیش کئے۔ جن میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اے میرے دوستو جو میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہوئے ہو خدا ہمیں اور تمہیں یہ توفیق دے کہ وہ ہم سے راضی ہو جائے۔ آج تم تھوڑے ہو اور ابتلا میں ڈالے جاتے ہو لیکن قدیم سے یہ اللہ کی سنت ہے کہ تم ستائے جاؤ اور آزمائے جاؤ لیکن سن رکھو کہ فتح مند تم ہی ہو گے۔ دنیا کی لعنتوں سے نہ ڈرو خدا کی لعنت سے ڈرو اگر خدا دشمن ہو گیا تو پھر کوئی نہیں بچا سکے گا۔ کوشش کرو تا متقی بن جاؤ اور بغیر عمل کے اخلاص ہیچ ہے۔ خدا کی طرف قدم اٹھاؤ۔ انکسار اور صفائی سے اخلاص پیدا کرو اور دلوں کے حلیم بن جاؤ اور شر کا بیج دل میں پیدا نہ ہونے دو اگر دل شر سے خالی ہو گیا تو دوسرے اعضاء بھی اس شر سے خالی ہو جائیں گے۔ نور یا اندھیرا پہلے دل میں پیدا ہوتا ہے تم اپنے دلوں کو ٹٹولتے رہو اور دلوں کے مخفی جذبات وخیالات کو نظر کے سامنے پھیرتے رہو اور ان کو کاٹ کر باہر پھینکو گندی دنیا کی زندگی لعنتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو واحد ولاشریک سمجھو اور خدا کو چھوڑ کر اسباب پر بھروسہ کرنے والے مشرک ہیں تم اپنے دلوں کو پاک بناؤ اور نفسانی کینوں سے الگ ہو جاؤ دل کے مسکین بن جاؤ تکبر کی پلید عادت سے دور رہو۔ بنی نوع انسان کی ہمدردی کرو اور خدا کے فرائض کو خوف دل کے ساتھ بجا لاؤ نمازوں میں دعا کرو تا وہ تمہارے دلوں کو صاف کرے اللہ تعالیٰ ہمیں ان تمام نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

دعا کے ساتھ یہ مجلس مشاورت اختتام پذیر ہوئی جو کہ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے کروائی۔

اس شوریٰ کے انتظامات حسن خوبی کے ساتھ مکرم محمد اسلم شاد صاحب سیکرٹری مجلس مشاورت نے اپنے عملہ کے ساتھ انجام دیئے جب کہ حفاظتی ڈیوٹیوں کی بجا آوری خدام الاحمدیہ نے کی۔

نمائندگان کے اعزاز میں ضیافت

مجلس مشاورت کے دوسرے روز مورخہ 30 مارچ بروز اتوار رات آٹھ بجے احاطہ دفاتر لجنہ اماء اللہ پاکستان میں نمائندگان مجلس مشاورت کے اعزاز میں دارالضیافت کی طرف سے ایک پروقار اور خوبصورت ضیافت کا اہتمام کیا گیا۔ خواتین کی ضیافت کا انتظام دفاتر تحریک جدید کے لان میں تھا۔ اس دعوت میں 825 مرد اور 150 خواتین مدعو تھیں جب کہ ایک صد سے زائد ڈیوٹی پر متعین احباب تھے دعوت کے جملہ شرکاء کیلئے نشستوں کا انتظام احسن رنگ میں کیا گیا تھا۔ چالیس کرسیوں پر مبنی مرکزی سٹیج بنایا گیا تھا جہاں مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کے ہمراہ نمائندہ ناظران، وکلاء، افسران، امراء اضلاع اور بزرگان سلسلہ تشریف فرما تھے۔ انتظامات میں نائب ناظر ضیافت مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب کی معاونت ان کے عملہ کے علاوہ مکرم منیر احمد عارف صاحب اور مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب نے کی۔ جامعہ احمدیہ کے طلباء اور دیگر خدام نے ڈیوٹیاں سرانجام دیں۔ آٹھ بج کر پچیس منٹ پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے کھانے کے بعد دعا کروائی جس سے یہ ضیافت اختتام پذیر ہوئی۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

قطرہ قطرہ زندگی لفظ لفظ آب حیات

حضرت مسیح موعود کی کتاب اربعین سے چنیدہ اور انمول موتی

تمام ہدایتوں میں سے صرف قرآنی ہدایت ہی صحت کے کامل درجہ پر اور انسانی ملاوٹوں سے پاک ہے

مرتبہ: محترم راجا نصر اللہ خان صاحب

اربعین نمبر 1

☆ میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں ہے، میں بنی نوع سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر، میں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے۔ انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور ناانصافی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول۔ (ص2)

☆ میری ہمدردی کے جوش کا اصل محرک یہ ہے کہ میں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے اور مجھے جواہرات کے معدن پر اطلاع ہوئی ہے اور مجھے خوش قسمتی سے ایک چمکتا ہوا اور بے بہا ہیرا اس کان سے ملا ہے اور اس کی اس قدر قیمت ہے کہ اگر میں اپنے ان تمام بنی نوع بھائیوں میں وہ قیمت تقسیم کروں تو سب کے سب اس شخص سے زیادہ دولت مند ہو جائیں گے جس کے پاس آج دنیا میں سب سے بڑھ کر سونا چاندی ہے۔ (ص2)

☆ وہ ہیرا کیا ہے؟ سچا خدا، اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اس کو پہچاننا اور سچا ایمان اس پر لانا اور سچی محبت کے ساتھ اس سے تعلق پیدا کرنا اور سچی برکات اس سے پانا۔ پس اس قدر دولت پا کر سخت ظلم ہے کہ میں بنی نوع کو اس سے محروم رکھوں۔ (ص3)

☆ میں چاہتا ہوں کہ آسمانی مال سے ان کے گھر بھر جائیں اور سچائی اور یقین کے جواہرات ان کو اتنے ملیں کہ ان کے دامن استعداد پر ہو جائیں۔ (ص3)

☆ ظاہر ہے کہ ہر ایک چیز اپنے نوع سے محبت کرتی ہے۔ یہاں تک کہ چیونٹیاں بھی اگر کوئی خودغرضی حائل نہ ہو، پس جو شخص کہ خدا تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے، اس کا فرض ہے کہ سب سے زیادہ محبت کرے، سو میں نوع انسان سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔ ہاں ان کی بدعملیوں اور ہر ایک قسم کے ظلم اور فسق اور بغاوت کا دشمن ہوں کسی کی ذات کا دشمن نہیں۔ اس لئے وہ خزانہ جو مجھے ملا ہے۔ جو بہشت کے تمام خزانوں اور نعمتوں کی کنجی ہے، وہ جوش محبت سے نوع انسان کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ (ص3)

☆ مجھے بتلایا گیا ہے کہ تمام دینوں میں سے دین اسلام ہی سچا ہے، مجھے فرمایا گیا ہے کہ تمام ہدایتوں میں سے صرف قرآنی ہدایت ہی صحت کے کامل درجہ پر اور انسانی ملاوٹوں سے پاک ہے، مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پرحکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھلانے والا صرف سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور مجھے خدا تعالیٰ کی پاک اور مطہر وحی سے اطلاع دی گئی ہے کہ میں اس کی طرف سے مسیح موعود اور مہدی موعود اور اندرونی اور بیرونی اختلافات کا حکم ہوں۔ (ص4)

☆ میں سچ سچ کہتا ہوں، کہ زمین پر وہ ایک ہی انسان کامل گزرا ہے، جس کی پیشگوئیاں اور دعائیں قبول ہونا، اور دوسرے خوارق ظہور میں آنا ایک ایسا امر ہے، جو اب تک امت کے سچے پیروؤں کے ذریعہ سے دریا کی طرح موجیں مار رہا ہے، بجز اسلام وہ مذہب کہاں اور کدھر ہے جو یہ خصلت اور طاقت اپنے اندر رکھتا ہے اور وہ لوگ کہاں اور کس ملک میں رہتے ہیں، جو اسلامی برکات اور نشانوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ (ص5،4)

☆ مذہب وہی مذہب ہے، جو زندہ مذہب ہو، اور زندگی کی روح اپنے اندر رکھتا ہو اور زندہ خدا سے ملاتا ہو اور میں صرف یہی دعویٰ نہیں کرتا کہ خدا تعالیٰ کی پاک وحی سے غیب کی باتیں میرے پر کھلتی ہیں اور خارق عادت امر ظاہر ہوتے ہیں، بلکہ یہ بھی کہتا ہوں کہ جو شخص دل کو پاک کر کے اور خدا اور رسول سے سچی محبت رکھ کر میری پیروی کرے گا وہ بھی خدا تعالیٰ سے یہ نعمت پائے گا۔ (ص5)

☆ یاد رکھو کہ تمام مخالفوں کیلئے یہ دروازہ بند ہے اور اگر دروازہ بند نہیں ہے تو کوئی آسمانی نشانوں میں مجھ سے مقابلہ کرے اور یاد رکھیں کہ ہرگز نہیں کر سکیں گے، پس یہ (دینی) حقیقت اور میری حقانیت کی ایک زندہ دلیل ہے۔ (ص5)

اربعین نمبر 2

☆ سو جیسا کہ اس کی قدیم سے سنت ہے ہمارے اس زمانہ میں جو ایسے ہی حالات اور علامات اپنے اندر جمع رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے مجھے چودھویں صدی کے سر پر اس تجدید ایمان اور معرفت کے لئے مبعوث فرمایا ہے اور اس کی تائید اور فضل سے میرے ہاتھ پر آسمانی نشان ظاہر ہوتے ہیں اور اس کے ارادہ اور مصلحت کے موافق دعائیں قبول ہوتی ہیں اور غیب کی باتیں بتلائی جاتی ہیں، اور حقائق اور معارف قرآنی بیان فرمائے جاتے اور شریعت کے معضلات و مشکلات حل کئے جاتے ہیں۔ (ص1)

☆ مجھے اس خدائے کریم وعزیز کی قسم ہے، جو جھوٹ کا دشمن اور مفتری کا نیست و نابود کرنے والا ہے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اور اس کے بھیجے سے عین وقت پر آیا ہوں اور اس کے حکم سے کھڑا ہوا ہوں اور وہ میرے ہر قدم میں میرے ساتھ ہے اور وہ مجھے ضائع نہیں کرے گا اور نہ میری جماعت کو تباہی میں ڈالے گا، جب تک وہ اپنا کام پورا نہ کرلے جس کا اس نے ارادہ فرمایا ہے۔ (ص2)

☆ اس نے مجھے چودھویں صدی کے سر پر تکمیل نور کے لئے مامور فرمایا اور اس نے میری تصدیق کیلئے رمضان میں خسوف کسوف کیا، اور زمین پر بہت سے کھلے کھلے نشان دکھلائے جو حق کے طالب کے لئے کافی تھے، اور اس طرح اس نے اپنی حجت پوری کردی۔ (ص2)

☆ اے عزیزو! یاد رکھو کہ جو شخص آنا تھا آ چکا اور صدی جس کے سر پر مسیح موعود آنا چاہئے تھا اس میں سے بھی سترہ برس گزر گئے اور اس صدی میں جس پر امت کے اولیاء کی نظریں لگی ہوئی تھیں، اس میں بقول تمہارے ایک چھوٹا سا مجدد بھی پیدا نہ ہوا اور محض ایک دجال پیدا ہوا'' (ص23)

☆ طالب حق کے لئے یہی طریق صاف اور بے خطر ہے کہ جس شخص کی تصدیق کیلئے آسمانی نشانیاں ظہور میں آ گئی ہوں اس کی تکذیب سے ڈریں۔ (ص26)

☆ خدا نے میرے لئے آسمان پر رمضان میں سورج اور چاند کا خسوف کسوف کیا اور ایسا ہی زمین پر بہت سے نشان ظہور میں آئے اور سنت اللہ کے موافق حجت پوری ہوگئی۔ (ص27)

☆ اے بزرگو! ظاہر ہے کہ تفرقہ بہت بڑھ گیا ہے، اور اس تفرقہ اور آپ لوگوں کی تکذیب کی وجہ سے (دین حق) میں ضعف آ رہا ہے اور جب کہ ہزارہا تک اس جماعت کی نوبت پہنچ گئی ہے اور ہر ایک میرے مرید کی تکفیر کی گئی ہے تو اندازہ تفرقہ ظاہر ہے۔ ایسے وقت میں (دینی) محبت کا یہی تقاضا ہے کہ جیسے نماز استسقاء کیلئے تضرع اور انکسار سے جنگل جاتے ہیں ایسا ہی اس مجمع میں بھی متضرعانہ صورت بنائیں اور کوشش کریں کہ حضور دل سے دعائیں ہوں اور گریہ وبکا کے ساتھ ہوں، خدا المخلصین کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ پس اگر یہ کاروبار اس کی طرف سے نہیں ہے اور انسانی افترا اور بناوٹ ہے تو امت مرحومہ کی دعا جو عرش تک پہنچے گی اور اگر میرا سلسلہ آسمانی ہے اور خدا کے ہاتھ سے برپا ہے تو میری دعا سنی جائے گی، پس اے بزرگو! برائے خدا اس بات کو تو قبول کرو۔ (ص31)

اربعین نمبر 3

☆ میری نسبت جو کچھ ہمدردی قوم نے کی ہے وہ ظاہر ہے، اور غیر قوموں کا بغض ایک طبعی امر ہے، ان لوگوں نے کونسا پہلو میرے تباہ کرنے کا اٹھا رکھا، کونسا ایذا کا منصوبہ ہے جو انتہا تک نہیں پہنچایا، کیا بددعاؤں میں کچھ کسر رہی یا قتل کے فتوے ناکمل رہے یا ایذا اور توہین کے منصوبے کماحقہ ظہور میں نہ آئے پھر وہ کونسا ہاتھ ہے جو مجھے بچاتا ہے، اگر میں کاذب ہوتا تو چاہئے تو یہ تھا کہ خدا خود میرے ہلاک کرنے کے لئے اسباب پیدا کرتا نہ یہ کہ وقتاً فوقتاً لوگ اسباب پیدا کریں اور خدا ان اسباب کو معدوم کرتا رہے۔ (ص11)

☆ خدا کی جھوٹوں پر نہ ایک دم کے لئے لعنت ہے بلکہ قیامت تک ہے، کیا دنیا کے کیڑے محض سازش اور منصوبہ سے خدا کے مقدس ماموروں کی طرح کوئی قطعی پیشگوئی کر سکتے ہیں۔ (ص14)

☆براہین احمدیہ میں قریباً سولہ برس پہلے بیان کیا گیا تھا کہ خداتعالیٰ میری تائید میں خسوف کسوف کا نشان ظاہر کرے گا۔ (ص15)

☆میرے پر ایسی رات کوئی کم گزرتی ہے جس میں مجھے یہ تسلی نہیں دی جاتی کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور میری آسمانی فوجیں تیرے ساتھ ہیں، لیکن مجھے اس کے منہ کی قسم ہے کہ میں اب بھی اس کو دیکھ رہا ہوں، دنیا مجھ کو نہیں پہچانتی لیکن وہ مجھے جانتا ہے، جس نے مجھے بھیجا ہے۔ (ص16)

☆کاذبوں کے اور منہ ہوتے ہیں اور صادقوں کے اور، خدا کسی امر کو بغیر فیصلہ کے نہیں چھوڑتا، میں اس زندگی پر لعنت بھیجتا ہوں جو جھوٹ اور افتراء کے ساتھ ہو اور نیز اس حالت پر بھی کہ مخلوق سے ڈر کر خالق کے امر سے کنارہ کشی کی جائے۔ (ص17)

☆خدا کے مامورین کے آنے کے لئے بھی ایک موسم ہوتے ہیں اور پھر جانے کیلئے بھی موسم، پس یقیناً سمجھو کہ میں نہ بے موسم آیا ہوں، نہ بے موسم جاؤں گا، خدا سے مت لڑو، یہ تمہارا کام نہیں کہ مجھے تباہ کردو۔ (ص17)

☆وہ خدا جس کا قوی ہاتھ زمینوں اور آسمانوں اور ان سب چیزوں کو جو ان میں ہیں تھامے ہوئے ہے وہ کب انسان کے ارادوں سے مغلوب ہو سکتا ہے، اور آخر ایک دن آتا ہے جو وہ فیصلہ کرتا ہے، پس صادقوں کی یہی نشانی ہے کہ انجام انہیں کا ہوتا ہے۔ (ص20)

اربعین نمبر 4

☆اگر کوئی شخص بطور افتراء کے نبوت اور ماموریت من اللہ ہونے کا دعویٰ کرے، تو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ نبوت کے مانند ہرگز زندگی نہیں پائے گا۔ (ص1)

☆اور قرآن شریف میں صدہا جگہ اس بات کو پاؤ گے کہ خداتعالیٰ مفتری علی اللہ کو ہرگز سلامت نہیں چھوڑتا اور اسی دنیا میں اس کو سزا دیتا ہے اور ہلاک کرتا ہے۔ دیکھو اللہ تعالیٰ ایک موقع میں فرماتا ہے کہ قد خاب من افتریٰ یعنی مفتری نامراد مرے گا اور پھر دوسری جگہ فرماتا ہے ومن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا اوکذب بآیاتہ یعنی اس سے ظالم تر کون ہے جو خدا پر افترا کرتا ہے یا خدا کی آیتوں کی تکذیب کرتا ہے۔ (ص5,4)

☆دیکھو نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور لوط کی قوم اور فرعون اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن مکہ والے ان کا کیا انجام ہوا، پس جب کہ تکذیب کرنے والے اسی دنیا میں سزا پا چکے تو پھر جو دشمن خدا پر افترا کرتا ہے، جس کا نام اس آیت میں پہلے نمبر پر ذکر کیا گیا ہے وہ کیونکر بچ سکتا ہے کیا خدا کا صادقوں اور کاذبوں سے معاملہ ایک ہو سکتا ہے، اور کیا افترا کرنے والوں کے لئے خداتعالیٰ کی طرف سے اس دنیا میں کوئی سزا نہیں۔ (ص5)

☆ہمارا ایمان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں اور قرآن ربانی کتابوں کا خاتم ہے۔ (ص8,7)

☆کیونکہ یہ امر بدیہی ہے کہ مفتری خدا کے کارخانہ نبوت کا دشمن اور نور میں تاریکی ملانا چاہتا ہے اور لوگوں کے لئے عملاً ہلاکت کی راہ طیار کرتا ہے، اس لئے خدا اس کا دشمن ہے اور خدا کی حکمت اور رحمت ہزار لوگوں کے مرنے کی نسبت اس کی موت کو سہل تر جانتی ہے۔ (ص12)

☆۔صادقوں کی خدا آپ حفاظت کرتا ہے اور اس کی جان اور آبرو کے بچانے کے لئے آسمانی نشان دکھلاتا ہے اور وہ صادقوں کے لئے حصن حصین ہے۔ (ص12)

☆دوستو! تم اس مسافر خانہ میں محض چند روز کے لئے ہو، اپنے اصلی گھروں کو یاد کرو، تم دیکھتے ہو کہ ہر ایک سال کوئی نہ کوئی دوست تم سے رخصت ہو جاتا ہے، ایسا ہی تم بھی کسی سال اپنے دوستوں کو داغ جدائی دے جاؤ گے، سو ہوشیار ہو جاؤ اور اس پر آشوب زمانہ کی زہر تم میں اثر نہ کرے۔ (ص14)

☆اپنی اخلاقی حالتوں کو بہت صاف کرو، کینہ اور بغض اور نخوت سے پاک ہو جاؤ اور اخلاقی معجزات دنیا کو دکھلاؤ۔ (ص15)

☆سو اب وقت ہے کہ اپنی اخلاقی قوتوں کا حسن اور جمال دکھلاؤ، چاہئے کہ تم میں خدا کی مخلوق کے لئے عام ہمدردی ہو، اور کوئی چھل اور دھوکہ تمہاری طبیعت میں نہ ہو، تم اسم احمد کے مظہر ہو، سو چاہئے کہ دن رات خدا کی حمد و ثنا تمہارا کام ہو اور خادمانہ حالت جو حامد ہونے کے لئے لازم ہے اپنے اندر پیدا کرو۔ (ص18)

☆اور تم کامل طور پر خدا کی کیونکر حمد کر سکتے ہو جب تک تم اس کو رب العالمین یعنی تمام دنیا کا پالنے والا نہ سمجھو اور تم کیونکر اس اقرار میں سچے ٹھہر سکتے ہو جب تک ایسا ہی اپنے تئیں بھی نہ بناؤ کیونکہ اگر تو کسی نیک صفت کے ساتھ کسی کی تعریف کرتا ہے اور آپ اس صفت کے مخالف عقیدہ اور خلق رکھتا ہے تو گویا تو اس شخص سے ٹھٹھا کرتا ہے، کہ جو کچھ اپنے لئے پسند نہیں کرتا اس کیلئے روا رکھتا ہے۔ (ص18)

☆ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں شان محبوبیت بھی تھی جس کا اسم محمد مقتضی ہے کیونکہ محمد ہونا یعنی جامع جمیع محامد ہونا شان محبوبیت پیدا کرتا ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں شان محبیت بھی تھی جس کا اسم احمد مقتضی ہے، کیونکہ حامد کے لئے محب ہونا ضروری ہے ہر ایک شخص کسی کی سچی اور کامل تعریف تبھی کرتا ہے جب کہ اس کا محب بلکہ عاشق ہو اور عاشق اور محب ہونے کے لئے فروتنی لازم ہے اور یہی جمالی حالت ہے جو حقیقت احمدیہ کو لازم پڑی ہوئی ہے۔ (ص19)

☆محبوبیت جو اسم محمد میں مخفی تھی، صحابہ کے ذریعہ سے ظہور میں آئی اور جو لوگ ہتک کرنے والے اور گردن کش تھے محبوب الٰہی ہونے کے جلال نے ان کی سرکوبی کی لیکن اسم احمد میں شان محبیت تھی یعنی عاشقانہ تذلل اور فروتنی۔ (ص19,20)

☆قدیم سے اور جب سے کہ سلسلہ انبیاء علیہم السلام شروع ہوا ہے۔ سنت اللہ یہی ہے کہ وہ ہزاروں نکتہ چینوں کو ایک ہی جواب دے دیتا ہے۔ یعنی تائیدی نشانوں سے مقرب ہونا ثابت کر دیتا ہے تب جیسے نور کے نکلنے اور آفتاب کے طلوع ہونے سے یک لخت تاریکی دور ہو جاتی ہے ایسا ہی تمام اعتراضات پاش پاش ہو جاتے ہیں۔ (ص23,22)

☆اپنے نفسوں پر ظلم مت کرو، اور اس سلسلہ کو بے قدری سے نہ دیکھو، جو خدا کی طرف سے تمہاری اصلاح کے لئے پیدا ہوا، اور یقیناً سمجھو کہ اگر یہ کاروبار انسان کا ہوتا اور کوئی پوشیدہ ہاتھ اس کے ساتھ نہ ہوتا تو یہ سلسلہ کب کا تباہ ہو جاتا اور ایسا مفتری ایسی جلدی ہلاک ہو جاتا، کہ اب اس کی ہڈیوں کا بھی پتہ نہ ملتا سو اپنی مخالفت کے کاروبار میں نظرثانی کرو۔ (ص27)

تبصرہ کتب

دعوت الی اللہ اور ہجرت حبشہ

مرتبہ: امۃ الباری ناصر صاحبہ
ناشر: لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی
صفحات: 38

خداتعالیٰ کے فضل سے مجلس لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی جشن تشکر کے سلسلہ میں بہت سا مفید لٹریچر شائع کرنے کی توفیق پا رہی ہے۔ اس مفید سلسلے کی 68ویں کتاب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ و سوانح کے حوالے سے دعوت الی اللہ اور ہجرت حبشہ ہے۔ اس سے پہلے آنحضورؐ کا بچپن، مشاغل اور تجارت، حضرت خدیجہؓ سے شادی اور آغاز رسالت جیسی دلچسپ اور آسان پیرائے میں لکھی گئی کتب شائع ہو چکی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس کتاب کو تحریر کرنے کے لئے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کی معرکۃ الآراء کتاب ''سیرت خاتم النبیین'' کو بنیاد بنا کر قیمتی حوالے بھی پیش کئے گئے ہیں۔

خداتعالیٰ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کل عالم کے انسانوں کو خداتعالیٰ کا پیغام پہنچانے کا فریضہ سونپا۔ اس فرض کو ادا کرنے کیلئے ابتداء میں کیا حکمت عملی اختیار فرمائی اور کس دلیری سے مخالفتوں کا مقابلہ کیا ان امور کا ذکر اس کتاب میں موجود ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ایک ہی نشست میں ذہن نشین ہو جائے اور تدریج کے ساتھ آپؐ کے خلق عظیم کے نمونے دلوں میں گھر کرتے چلے جائیں۔ اس کتاب میں استعمال ہونے والی زبان شستہ، آسان اور دلچسپ ہے، انداز بیان دل کو موہ لینے والا ہے۔ اور کیوں نہ ہو کہ یہ ذکر ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ آپؐ نے غار حرا کی تنہائیوں میں ذاتی دکھوں پر آنسو نہیں بہائے تھے بلکہ آپؐ کو یہ تڑپ تھی کہ کسی طرح انسان، شیطان کے پنجوں سے آزاد ہو کر، خدائے رحمٰن کے بندے بن جائیں۔ آپؐ کو شدید تمنا تھی کہ مسکین، یتیم، بے کس، لاچار، کمزور، بیوائیں، غلام، اور سارا مظلوم طبقہ انسانوں کے ظلموں سے چھٹکارا پا کر خدائے رحیم کی رحمت کے سائے میں آ جائے۔ آنحضورؐ نے لوگوں کو خدا کے نام پر بیدار کرنے کا کام اپنے گھر سے شروع کیا۔ حضرت خدیجہؓ کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت علیؓ آنحضورؐ کا دعویٰ اور اخلاق کو دیکھتے ہوئے ایمان لے آئے۔ ابتدائی زمانہ میں ایمان لانے والے صحابہ کا ذکر بہت خوبصورت اور دلفریب انداز میں کیا گیا ہے۔ مختلف قبائل، سرداروں اور عوام الناس کو آنحضورؐ کی دعوت الی اللہ کے احوال اور واقعات ترتیب سے درج کئے گئے ہیں۔ آنحضورؐ کی دعوت الی اللہ کا انداز دل موہ لینے والا تھا۔ قریش مکہ اتنی پیاری اور پرحکمت باتوں کو اہمیت نہ دیتے۔ ہدایت کا سورج نکل چکا تھا مگر وہ آنکھیں بند کر کے بیٹھے تھے۔ مگر یہ وہ سورج تھا جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے روشنی دینے کے لئے طلوع ہوا تھا۔

نبوت کے پانچویں سال میں اہل مکہ کی مخالفانہ کوششوں کی وجہ سے اسلام کی تبلیغ کا مرحلہ دشوار ہوتا گیا۔ ان حالات کو دیکھتے ہوئے آنحضورؐ نے اپنے ساتھیوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کر جانے کا ارشاد فرمایا۔ اس ہجرت کے حالات تفصیلی لیکن آسان پیرائے میں درج کئے گئے ہیں۔ ان تمام مشکلات کے باوجود آپؐ نے دعوت الی اللہ کا کام جاری رکھا۔ ان سب دکھوں کو اٹھانے کا مقصد زیادہ سے زیادہ انسانوں کو اپنے خدا کے سامنے جھکا دینا تھا۔ ہمیں بھی اسی جذبے سے دعوت الی اللہ کا کام جاری رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ایف شمس)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیئے گئے صدقات غریبوں اور ضرورتمندوں کے لئے خرچ ہوتے ہیں۔ یہ صدقات اللہ تعالیٰ کے رحم اور فضل کو جذب کرتے ہیں اور آنے والی مصیبت کو ٹال دیتے ہیں۔

لعل تابان نمبر 39

مرتبہ: فخر الحق شمس

انوکھا انداز تربیت

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں:-

''حضرت مسیح موعود ایک دن کچھ رفقاء کے ساتھ سیر کو تشریف لے گئے راستہ میں ایک کیکر کا درخت گرا ہوا تھا۔ بعض دوستوں نے اس کی شاخوں سے مسواکیں بنالیں۔ صاحبزادہ مرزا محمود احمد بھی ساتھ تھے۔ چھوٹی عمر تھی ایک مسواک کسی نے ان کو بھی دے دی اور انہوں نے بے تکلفی اور بچپن کی وجہ سے ایک دو دفعہ حضور کو بھی کہا ''ابا مسواک لے لیں''۔ مگر حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا ''میاں پہلے ہمیں یہ بتلاؤ کہ کس کی اجازت سے یہ مسواکیں حاصل کی گئی تھیں یہ بات سنتے ہی سب نے مسواکیں زمین پر پھینک دی۔''

یہ واقعہ ایک انوکھا انداز دلکشی لئے ہوئے ہیں اور اس لائق ہے کہ اصول تربیت کے مضمون میں اسے سنہری حروف میں رقم کیا جائے سڑک پر گرے ہوئے کیکر کے درخت سے چند مسواکوں کی ٹہنیاں کاٹ لینا کوئی ایسا اخلاقی جرم نہیں کہ اسے چوری کی حدود میں داخل سمجھا جائے...... بچے کے مکرر سوال کے جواب میں ایک چھوٹا سا سوال کر دیتے ہیں ''میاں ہمیں یہ تو بتاؤ کس کی اجازت سے یہ مسواکیں حاصل کی گئی ہیں کوئی اپنی نیکی کا عجب نہیں کوئی رعونت نہیں نصیحت میں کوئی تلخی نہیں کوئی خشونت نہیں مسکراتے ہوئے نرم الفاظ کے لبادے میں ملائم یہ سوال ہے میاں ہمیں یہ تو بتاؤ......

(سوانح فضل عمر جلد اول ص 82)

پہلے چندہ

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب نے حضرت مولوی محمود الحسن خان صاحب کے اخلاص اور دینی جوش کا ذکر کرتے ہوئے لکھا:-

''آپ سادہ مزاج مگر باوقار احمدی تھے باوجودیکہ قلیل آمدنی رکھتے تھے مگر چندہ کی ادائیگی باقاعدہ کیا کرتے تھے۔ جب 1906ء میں میں سیکرٹری مال جماعت پٹیالہ بنا اور چندہ وغیرہ کی وصولی کا کام میرے سپرد ہوا۔ تو میں نے آپ کا یہ نیک کردار دیکھا کہ جس روز آپ کو تنخواہ ملتی تو گھر جانے سے پہلے اکثر چندہ ادا کرتے تھے۔ اس ڈر سے کہ گھر جانے پر رقم خرچ نہ ہو جائے۔''

(تاریخ احمدیت جلد 18 ص 210)

حضرت خلیفہ اول کا ایک دھیلہ کو قبول کرنا!

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی فرماتے ہیں:-

حضرت مولانا حکیم مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول ہندوستان کے اطباء کے نزدیک رئیس الاطباء اور افسر الاطباء کے لقب سے شہرت رکھتے تھے۔ آپ ایک دن بزم خلافت میں رونق افروز تھے۔ اس میں آپ نے اپنے سوانح حیات میں سے ایک واقعہ بیان فرمایا: خاکسار بھی اس مجلس میں موجود تھا آپ نے بیان فرمایا کہ ایک دفعہ ایک بوڑھی غریب عورت جس کا ایک ہی لڑکا تھا وہ بیمار ہو گیا۔ میں نے اس کا علاج کیا۔ خدا کے فضل سے اسے صحت ہو گئی۔ اور وہ بالکل تندرست ہو گیا۔ وہ بڑھیا میرے پاس آئی اور میرے سامنے ایک دھیلہ (نصف پیسہ) رکھ کر کہنے لگی کہ جناب! میں بہت غریب ہوں اور بیوہ ہوں محنت مزدوری کر کے گزارہ کرتی ہوں۔ میرے پاس اور تو کچھ نہیں۔ صرف ایک دھیلہ ہے۔ جو میں بطور نذرانہ شکر کے پیش کرنا چاہتی ہوں۔ اگرچہ آپ کے مقام اور شان کے اعتبار سے یہ باعث شرم و ندامت ہے لیکن میں یہی پیش کر سکتی ہوں آپ اس کو ضرور قبول فرمائیں اور رد نہ کریں۔

حضور نے فرمایا کہ میں نے فوراً بخوشی اس دھیلہ کو قبول کر لیا اور حضرت اقدس مسیح موعود کی اس نصیحت کو پیش نظر رکھا کہ طبیب کو بلا مانگے اگر کوئی شخص کچھ بھی دے تو وہ رد نہ کرے۔ میں دھیلہ کو ہاتھ میں لے کر دل میں سوچنے لگا کہ اگر یہ دھیلہ اللہ کی راہ میں دیدوں تو حسب آیت قرآنی مثلاً مجھے سات سو تک دھیلے مل سکتے ہیں اور اگر ان سات سو دھیلوں کو بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیدوں تو ہر ایک دھیلہ کے عوض سات سات سو دھیلے اور مل سکیں گے۔ اسی طرح میں نے دھیلہ کو پھیلاتے ہوئے ہزاروں روپیہ کی تعداد تک حساب کیا اور مجھے معلوم ہوا کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو وہ ایک دھیلہ کو بھی بہت بڑی برکت دے سکتا ہے۔''

(حیات قدسی جلد سوم ص 47)

ہر ایک کا ہمدرد

حضرت ملک غلام فرید صاحب اپنی ڈائری میں تحریر فرماتے ہیں:-

''26 نومبر 1923ء کو بوقت بارہ بجے میں قادیان سے برائے دعوت جرمنی رخصت ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی موڑ تک مجھے چھوڑنے کے لئے آئے۔ راستے میں بہت سی ہدایات دیں۔ سب سے قابل قدر اور قابل عمل ہدایت یہ تھی کہ مربی کو ہر ایک کا ہمدرد ہونا چاہئے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں ''انصر اخاک ظالما او مظلوما'' مظلوم تو مظلوم ہے ہی۔ ظالم ظلم کر کے اپنی روحانیت برباد کر لیتا ہے اور اس طرح ہمارے رحم کے قابل ہے۔ سیاست میں حصہ نہیں لینا۔ ہندوستان میں ہم سیاست سے الگ نہیں ہو سکتے۔ اس لئے ہمیں مجبوراً اس میں حصہ لینا پڑتا ہے۔ ورنہ ہمیں سیاست سے کیا کام۔ ہمارے مربیان کو سیاست سے علیحدہ رہنا چاہئے۔ یورپ کی قابلیت کے آگے ہماری قابلیت کیا حیثیت رکھتی ہے۔ اس لئے ہمیشہ دعا پر بھروسہ کرو۔ دعا سب سے بڑا مومن کا قیمتی ہتھیار ہے۔''

حضرت صاحب نے بڑی لمبی دعا کی۔ میں لوگوں سے مل رہا تھا۔ حضرت صاحب میرے بچے مبارک کو گود میں لے کر پیار کر رہے تھے۔ میں ٹم ٹم پر سوار ہوا اور جب تک میری ٹم ٹم آنکھوں سے اوجھل نہیں ہوئی حضرت خلیفۃ المسیح مع تمام احباب اس جگہ پر کھڑے رہے۔

(مبشرین احمد جلد اول ص 92)

نماز اور نوافل میں انہماک

چوہدری فیض احمد گجراتی صاحب درویش، حضرت حاجی محمد الدین صاحب تہالوی کے بارے میں لکھتے ہیں:-

حاجی صاحب بڑے فروتن اور سادہ طبع بزرگ تھے۔ ان کا لباس سادہ اور صاف ستھرا ہوتا تھا۔ سادگی، خود فراموشی اور تعلق باللہ میں گم رہنے کے باعث بعض اوقات یہ بھی دیکھا گیا کہ پاؤں میں مختلف قسم کے جوتے پہنے ہوتے تھے۔ یعنی دائیں پاؤں میں گرگابی اور بائیں پاؤں میں دیسی وضع کا جوتا سوٹی ہمیشہ ہاتھ میں رکھتے اور تیز تیز چلتے تھے۔ اور نگاہیں ہمیشہ نیچی رکھتے تھے۔

حضرت حاجی صاحب نے اپنی درویشی کا اکثر حصہ دار المسیح کے اندر گزارا۔ ایک لمبے عرصہ سے آپ کا قیام بیت المبارک کی چھوٹی سیڑھیوں سے ملحق حضرت اماں جان کے کمرہ میں تھا۔ آپ دن رات کا بیشتر حصہ بیت مبارک میں ہی گزارتے تھے۔ اور نمازوں اور نوافل اور دعاؤں میں مصروف رہتے تھے۔

(گلدستہ درویشاں کے پھول ص 37)

بینگن کا نوکر نہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

ایک امیر نے بینگن کی تعریف کی۔ حاضرین مجلس نے بھی ہاں میں ہاں ملائی۔ دوسرے دن اس نے بینگن کی مذمت کی تو وہ بھی مذمت کرنے لگا۔ ایک دوست نے کہا کہ یہ کیا؟ کہنے لگا میں تو تیرا نوکر ہوں بینگن کا نوکر نہیں۔''

(حقائق الفرقان جلد اول ص 148)

سویابین پر ریسرچ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جہاں طلباء کی فلاح و بہبود کیلئے کالج میں متعدد ایسے کام کئے اور ایسی پالیسیاں بنائیں جن سے غریب طلباء کو بھی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع حاصل ہوئے اور لائق طلباء کی حوصلہ افزائی ہوئی وہاں ہونہار اور محنتی طلباء کو دماغ کی طاقت کے لئے سویابین فراہم کی اور اس کے استعمال پر بہت زور دیا۔

ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرمایا کرتے تھے کہ ناصر احمد سویابین پر ریسرچ کرتا رہتا ہے چنانچہ اس ریسرچ کا ہی نتیجہ تھا کہ آپ نے کالج کے پرنسپل ہونے کے زمانہ میں تعلیم الاسلام کالج کے ذہین اور محنتی طلباء کو اور اسی طرح اچھے کھلاڑیوں کو کالج کی طرف سے سویابین فراہم کرنے کا انتظام فرمایا۔

سویابین پر ہونے والی ریسرچ پر آپ کی ہمیشہ عمیق نظر رہی اور خلافت کے زمانے میں تعلیمی منصوبہ تشکیل دیتے وقت سویابین کے استعمال کو آپ نے ایک لحاظ سے اس منصوبہ کا ضروری حصہ بنا دیا آپ نے اپنی خلافت کے زمانہ میں ایک مرتبہ فرمایا:-

''ایک نئی ریسرچ یہ ہوئی ہے کہ دال کی قسم کی ایک چیز سویابین ہے...... اس سویابین میں 24 فیصد تیل (چکنائی) ہے۔ اس چکنائی میں بھاری مقدار میں ایک کیمیائی جزو پایا جاتا ہے اس کو کہتے ہیں لیسی تھین یہ کیمیائی جزو انسان کے حافظہ کے لئے بڑا مفید ہے۔ دماغ پر اس کے اچھے اثرات کے متعلق 1978ء میں نئے تجربہ ہوئے تھے۔ یہ نئی ریسرچ ہوئی ہے کہ سویابین کھانے سے طالب علم چالیس فیصد اپنا وقت بچا لیتا ہے یعنی جس بات کے حفظ کرنے میں دس منٹ اس کو لگتے تھے وہ اس نے چھ منٹ میں حفظ کر لی تو بڑا فائدہ ہو گیا جس کا مطلب یہ ہے کہ چھ گھنٹے اگر اس نے کام کیا ہے تو اس کا عام جو نتیجہ تھا وہ چھ کی بجائے دس نکلا۔ پہلے دس گھنٹے میں اگر اس نے چھ گھنٹے کی چیز حفظ کرنی تھی تو پھر چھ گھنٹے میں بس گھنٹے کی چیز حفظ کرنے لگ گیا یا جو دس گھنٹے میں حفظ کرتا تھا وہ چھ گھنٹے میں حفظ کرنے لگا ''لیسی تھین'' میں اور بہت ساری خاصیتیں ہیں۔ میں بھی اس کو استعمال کرتا ہوں۔ میرے پاس امریکہ کی بنی ہوئی کیپسول میں لیسی تھین ہے۔ یہ سویا لیسی تھین کہلاتے ہیں اول تو سارا سال کھانی چاہئے لیکن کم از کم چار مہینے امتحان سے پہلے وہ کھانا شروع کرے تو بہت ساری کمیاں دور کر سکتا ہے۔''

(حیات ناصر جلد اول ص 222)

کھیل اور کھلاڑی

غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

شین وارن

400 وکٹیں حاصل کرنے والا پہلا سپن بولر

آسٹریلیا کے سپن بولر شین وارن انگلینڈ کے خلاف 400 وکٹیں مکمل کر کے دنیا کے چھٹے اور سپن بولنگ کے شعبے میں پہلے بولر بن گئے۔ شین وارن نے 400 وکٹوں کا ہدف 91 میچ کھیل کر حاصل کیا۔ ان کا 400 واں ٹارگٹ برطانوی بلے باز ایلک سٹیوارٹ تھا۔ شین وارن نے 400 وکٹیں مکمل کر کے آسٹریلیا کے پہلے بولر کا اعزاز بھی حاصل کر لیا ہے جو اس ہدف تک پہنچا۔ شین وارن نے 92-1991ء میں سڈنی کے مقام پر بھارت کے خلاف اپنے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز کیا۔ یوں انہوں نے 10 سال کے مختصر عرصہ میں وہ مقام حاصل کیا جو دوسرے بولر اتنی کم مدت میں حاصل نہیں کر سکے۔ شین وارن نے اپنے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ ان کا ٹارگٹ کورٹنی والش اور وسیم اکرم ہیں۔ اور وہ ٹیسٹ اور ون ڈے دونوں میں نمایاں مقام حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

اب تک ٹیسٹ کرکٹ میں ویسٹ انڈیز کے فاسٹ بولر کورٹنی والش 519 وکٹیں حاصل کر کے سرفہرست ہیں۔ انہوں نے 132 میچوں میں 519 وکٹیں حاصل کیں۔

دوسرے نمبر پر بھارت کے کپل دیو ہیں انہوں نے 131 میچوں میں 434 وکٹیں حاصل کیں۔

تیسرے نمبر پر نیوزی لینڈ کے فاسٹ بولر رچرڈ ہیڈلی ہیں وہ 86 میچوں میں 431 وکٹیں حاصل کر پائے۔

شین وارن 13 ستمبر 1969ء کو فرن ٹری گلی وکٹوریہ آسٹریلیا میں پیدا ہوئے۔ انہیں کرکٹ کا شوق بچپن سے ہی تھا۔ انہوں نے وکٹوریہ کی جانب سے اپنے آپ کو کرکٹ کے میدان میں روشناس کروایا۔ 91-1990ء میں فرسٹ کلاس کرکٹ سے باقاعدہ کرکٹ کا آغاز کیا اور ملبورن کے مقام پر پہلا میچ وکٹوریہ کی جانب سے مغربی آسٹریلیا کے خلاف کھیلا۔ شین وارن کاؤنٹی کرکٹ میں ہمپشائر کی نمائندگی کرتے ہیں۔ شین وارن کی بولنگ نے آسٹریلیا کی کامیابیوں کے ساتھ ساتھ سپن بولنگ کے شعبے میں بھی ان کا بڑا حصہ ہے۔ شین وارن کا مختصر رن اپ ان کی زبردست بولنگ کی عکاسی کرتا ہے۔ وارن کو لیگ بریک، شارپ سپن گگلی اور فلپر پر مکمل عبور حاصل ہے۔ وہ وکٹ کے مطابق اپنی بولنگ کی رفتار کو برقرار رکھتے ہیں۔ بولنگ کے ساتھ ساتھ بیٹنگ کے شعبے میں بھی وارن متعدد مرتبہ اپنا اہم کردار ادا کر چکے ہیں اور ایک اچھے آل راؤنڈر کی حیثیت میں ٹیم میں مستقل جگہ بنائے ہوئے ہیں۔ یہ پاکستان کے عبدالقادر سے بہت متاثر ہیں۔

شین وارن کا ٹیسٹ کرکٹ میں آغاز اچھا نہ تھا انہوں نے اپنے پہلے میچ میں ایک وکٹ کے عوض 150 رنز دیئے تھے لیکن بعد ازاں ان کی محنت اور جدوجہد نے انہیں نہ صرف آسٹریلیا بلکہ دنیا کا بہترین سپن بولر بنا دیا۔ شین وارن کو جہاں اچھی باؤلنگ کی وجہ سے شہرت ملی وہاں 1998ء میں انڈین بکی سے رقم لینے کا الزام بھی لگ گیا جس سے ان کی شہرت کو شدید دھچکا لگا۔ تاہم اپنی کارکردگی سے شین وارن نے جلد اس داغ کو مٹا دیا۔ شین اچھے کھلاڑی ہونے کے ساتھ ساتھ بہت جذباتی انسان بھی ہیں اور اکثر ان کا جذباتی انداز ان پر حاوی رہتا ہے۔ شین وارن نے گزشتہ 5 سالوں میں اپنی باؤلنگ میں جدت پیدا کی ہے۔ 1999ء کے ورلڈ کپ میں شین وارن نے سیمی فائنل میں جنوبی افریقہ جب کہ فائنل میں پاکستان کے خلاف زبردست باؤلنگ کرتے ہوئے آسٹریلیا کی فتح میں اہم کردار ادا کیا اور یوں آسٹریلیا دوسری مرتبہ عالمی کپ کا فاتح بن گیا۔ شین وارن نے 2000ء کے دورہ نیوزی لینڈ کے دوران آسٹریلوی فاسٹ باؤلر ڈینس للّی کا 355 وکٹیں حاصل کرنے کا ریکارڈ بھی توڑا تھا اور اس کے بعد سے اب تک وہ سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے آسٹریلوی کھلاڑی ہیں۔

اگر ٹیسٹ کرکٹ کے حوالے سے شین وارن کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے تو انہوں نے باؤلنگ کے شعبے میں 91 میچوں میں 4200 سے زائد اوور کروائے اور تقریباً 10500 رنز کے عوض 400 وکٹیں حاصل کیں۔ 18 مرتبہ انہوں نے ایک اننگز میں 5 سے زیادہ وکٹیں حاصل کیں اور 4 مرتبہ ایک میچ میں 10 یا اس سے زائد وکٹیں حاصل کیں۔ بیٹنگ کے شعبے میں 91 میچوں میں 126 اننگز کھیلتے ہوئے 1676 رنز بنائے۔ 56۔ ان کا بہترین سکور ہے۔ 4 نصف سنچریاں بھی سکور کیں۔ ایک روزہ میچوں میں شین وارن نے 167 میچوں میں 3، 1539 اوورز کروا کر 262 وکٹیں حاصل کیں جب کہ بیٹنگ کے شعبے میں 91 اننگز میں 835 رنز بنائے۔ 55 ان کا بہترین سکور ہے۔

☼ ایک تو کام کرنے کی عادت پیدا کی جائے اور دوسرے کسی کام کو ذلیل نہ سمجھا جائے۔ (حضرت مصلح موعود)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33909 میں منور حسین ولد فضل حسین صاحب قوم مہارن پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیدوالا ضلع شیخوپورہ حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 96-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 935/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور حسین ساکن سیدوالا ضلع شیخوپورہ حال کینیڈا گواہ شد نمبر 1 مرزا مبارک احمد صدر حلقہ مالٹن کینیڈا گواہ شد نمبر 2 مرزا فضل الرحمٰن ایڈیشنل سیکرٹری مال مالٹن کینیڈا

مسل نمبر 33910 میں طاہرہ نسرین زوجہ منور حسین قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالٹن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 98-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 248 گرام مالیتی C$6569/- 2- حق مہر وصول شدہ 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ نسرین مالٹن کینیڈا گواہ شد نمبر 1 منور حسین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا فضل الرحمٰن وصیت نمبر 11405

مسل نمبر 33911 میں امۃ الرشید قمر زوجہ شمیم احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 95-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 16 تولہ مالیتی 60x16=960 پونڈ۔ اور حق مہر وصول شدہ 7000/- روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرشید قمر ساکن لندن گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد جاوید ولد چوہدری بشیر احمد ساکن لندن گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد بھٹی وصیت نمبر 19377

مسل نمبر 33912 میں اقبال بیگم بٹ بیوہ غلام سرور بٹ مرحوم قوم کشمیری بٹ پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریانوالہ ضلع گجرات حال لندن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1999-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 32/- روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 پنس 309 پونڈ ماہوار بصورت گذارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ اقبال بیگم بٹ کریانوالہ ضلع گجرات حال یو کے گواہ شد نمبر 1 احمد شریف رندھاوا ابن ڈاکٹر محمد شریف لندن گواہ شد نمبر 2 مرزا مجیب احمد لندن

☼ آپ کے لگائے ہوئے پودے آپ کی توجہ چاہتے ہیں بالکل آپ کے بچوں کی طرح۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم زاہد محمود صاحب زعیم خدام الاحمدیہ دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے والد محترم محمد اشرف صاحب قصاب ولد مکرم فیض دین صاحب مورخہ 28 مارچ 2002ء بروز جمعرات رات 12.40 بجے فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئے۔ مرحوم کی عمر 72 سال تھی۔ آپ ربوہ میں ابتدائی رہنے والوں میں شامل تھے۔ اور ایک عرصہ سے اپنی دکان کے علاوہ دارالضیافت میں گوشت وغیرہ کا کام انجام دے رہے تھے۔ مرحوم بہت مخلص اور مخلوق خدا کی خدمت کرنے والے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 28 مارچ 2002ء بروز جمعرات بعد نماز عصر بیت المہدی میں محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے پڑھائی۔ نماز جنازہ کے بعد عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ آخر پر محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب ناظم وقف جدید نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ دس بیٹے اور چار بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد صادق صفدر بھٹی صاحب محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری خواشدامن محترمہ حسین بی بی صاحبہ زوجہ مکرم عنایت اللہ صاحب نمبردار بھون ضلع چکوال بعمر تقریباً 100 سال مورخہ 19 مارچ 2002ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کا جنازہ مکرم شفیق احمد صاحب بھٹی مربی سلسلہ نے پڑھایا اور تدفین کے بعد بھی آپ نے دعا کروائی۔ آپ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے لواحقین کو اللہ تعالیٰ صبر و جمیل عطا فرمائے۔

نکاح

مکرم ملک بشارت احمد صاحب اعوان دارالنصر شرقی ربوہ لکھتے ہیں کہ مکرم محمود الرحمٰن شاکر صاحب ابن فضل الرحمٰن سعید صاحب آف جہلم کا نکاح مکرمہ ماہ رخ بٹ صاحبہ بنت مکرم مظفر احمد بٹ صاحب دارالعلوم وسطی بعوض حق مہر ایک لاکھ روپے مورخہ 26 مارچ 2002ء کو بیت اللطیف دارالعلوم وسطی ربوہ میں مکرم نصیر احمد انجم صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے پڑھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

مکرم سید سعید الحسن صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں خاکسار کی بھانجی مکرمہ فریدہ مقصود بنت مکرم رانا محمد مقصود احمد صاحب آف کویت کی تقریب آمین مورخہ 22 مارچ 2002ء کو سمبڑیال میں ہوئی۔ عزیزہ نے ڈیڑھ سال کے عرصہ میں قرآن کریم ختم کیا۔ بچی مکرم رانا محمد یوسف صاحب کی پوتی اور مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب نائب زعیم اعلیٰ انصار اللہ سیالکوٹ کی نواسی ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کے معارف عطا فرمائے۔

ونگ کمانڈر مکرم امجد احمد صاحب کامرہ ضلع اٹک لکھتے ہیں خاکسار کی بیٹی مکرمہ نعیمہ امجد (واقفہ نو) جماعت ہفتم کے سالانہ امتحان (MRF ڈگری سائنس کالج کامرہ) میں 95.56% نمبروں کے ساتھ تمام سیکشنز میں اول آئی ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ عزیزہ کو مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے اور دینی و دنیاوی نعماء سے نوازے۔ آمین۔

تربیتی پروگرام

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ اقامۃ الظفر وقف جدید ہوسٹل ربوہ کا سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام مورخہ 24 تا 26 مارچ 2002ء منعقد ہوا۔ ان تینوں ایام میں تہجد باجماعت پڑھی گئی۔ علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ تربیتی لیکچرز کے ساتھ ایک مجلس سوال و جواب ہوئی۔ مورخہ 26 مارچ بعد عصر اقامۃ الظفر دارالصدر شمالی میں اختتامی تقریب ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب مہتمم مقامی تھے۔ تلاوت، عہد، نظم کے بعد مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والوں میں انعامات تقسیم کئے اور خدام کو نصائح کیں۔ اس کے بعد نماز مغرب تک خدام کو صحافت اور ملک چین کے بارہ میں مکرم محمد محمود طاہر صاحب اور مکرم طارق سعید صاحب نے معلومات پہنچائیں۔ اور حاضرین کے سوالوں کے جوابات دیئے۔ نماز مغرب کے بعد جملہ خدام اور مہمانان کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ پروگرام سے سو فیصد خدام نے استفادہ کیا۔

درخواست دعا

مکرم منور احمد اعوان صاحب دارالرحمت شرقی ب لکھتے ہیں خاکسار کی بھاوجہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسلم اعوان صاحب آف قصور کینسر کی وجہ سے بیمار ہیں ایک آپریشن ہو چکا ہے دوسرا اپریل 2002ء میں متوقع ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ سے نوازے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

رملہ میں فلسطینی ہیڈ کوارٹر تباہ اسرائیلی فوج نے رملہ میں فلسطینی ہیڈ کوارٹر تباہ کر دیا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جائے پیدائش بیت اللحم میں داخل ہونے کے بعد اسرائیلی فوج نے گرجا گھروں کی بے حرمتی شروع کر دی۔ سانتا ماریہ چرچ میں ایک پادری فائرنگ سے مارا گیا۔ جبکہ 7 راہبائیں زخمی ہوئیں۔ بیت اللحم کی جامع مسجد بھی جلا دی گئی۔ پوپ نے مقدس شہر کو بچانے کے لئے سفارتی مہم شروع کر دی ہے۔ مختلف فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی فائرنگ سے 30 فلسطینی شہید ہو گئے۔ 300 گرفتار کر لئے گئے۔ برطانیہ، پرتگال اور عمان نے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل اپنی فوجیں واپس بلائے۔ یورپی یونین نے بھی یاسر عرفات کا محاصرہ ختم کرنے اور فلسطینی علاقے خالی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

جلاوطنی کی پیشکش مسترد اسرائیلی وزیر اعظم ایریل شیرون نے فلسطینی سربراہ یاسر عرفات کو پیشکش کی ہے کہ انہیں رضا کارانہ طور پر ملک چھوڑنے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ لیکن وہ واپس نہیں آ سکیں گے۔ یاسر عرفات نے اس پیشکش کو مسترد کر دیا ہے۔ امریکہ نے بھی اسرائیلی تجویز کی مخالفت کر دی ہے۔ اسرائیلی فوج کے محاصرہ سے خوراک ختم ہو گئی ہے۔ یاسر عرفات روزانہ ایک ٹماٹر کھا کر گزر اوقات کر رہے ہیں۔

فلسطینیوں کا حق اسلامی ممالک کی تنظیم او آئی سی نے ریاستی دہشت گردی سمیت ہر قسم کی دہشت گردی کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزاد ریاست کا قیام فلسطینیوں کا حق ہے۔ بیرونی قبضے اور ناانصافی کو پھولنے پھلنے دیا گیا تو دہشت گردی کے خلاف عالمی مہم ناکام ہو جائے گی۔ یاسر عرفات نے کہا ہے کہ امریکہ بین الاقوامی امن فوج بھجوائے۔

کشتی ڈوبنے سے 90 ہلاک صومالیہ کی بندرگاہ کے قریب ایک کشتی کے حادثے میں 90 افراد ڈوب گئے۔ حادثہ کشتی میں سوراخ ہونے سے پیش آیا۔

بھارتی ریاست جھاڑکھنڈ میں فسادات بھارت کی ریاست جھاڑکھنڈ میں بھی مسلم کش فسادات شروع ہو گئے ہیں۔ ضلع ہزاری باغ میں ایک شخص ہلاک اور کئی دوسرے زخمی ہو گئے۔ مسجد سمیت مسلمانوں کی املاک پر حملے کئے گئے۔ بھارتی انسانی حقوق کمیشن نے فسادات سے متعلق تحقیقات پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

فدائی حملے امریکہ نے کہا ہے کہ اسرائیل میں فدائی حملے ایران۔ شام اور عراق کرا رہے ہیں۔ ایران فلسطینیوں کو بھاری اسلحہ فراہم کرتا ہے اسلحہ شام اور لبنان کے راستے فلسطین پہنچتا ہے۔ رمزفیلڈ نے کہا ہے کہ فدائی حملوں کے لئے نوجوان تیار کئے جاتے ہیں مرنے والوں کے لواحقین کو دس ہزار ڈالر دیئے جاتے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ ایران عراق اور شام مشرق وسطیٰ میں تشدد کو فروغ دے رہے ہیں۔ فدائی حملوں کی سپورٹ کرتے ہیں۔

اسرائیل کی مذمت مختلف ممالک نے اسرائیل کی مذمت کی ہے فرانسیسی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ اسرائیل اپنی جارحانہ پالیسی تبدیل کرے۔ انڈونیشی صدر میگاوتی کے اعلیٰ سیکورٹی وزیر نے اپنے بیان میں کہا کہ انڈونیشیا اسرائیلی جارحیت کی مذمت کرتا ہے۔ کولن پاول نے کہا ہے کہ اسرائیلی کارروائیوں سے صورتحال مشکل ہو گئی ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں جھڑپیں مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج اور کشمیریوں کے درمیان شدید جھڑپوں میں 11 بھارتی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے جبکہ 5 کشمیری نوجوان بھی جاں بحق ہو گئے۔

یوگوسلاویہ کے کروڑوں ڈالر منجمد امریکہ نے یوگوسلاویہ کی کروڑوں ڈالر کی امداد منجمد کر دی ہے۔ اور کہا ہے کہ جب تک بلغراد اقوام متحدہ کے جنگی جرائم کے ٹربیونل سے مکمل طور پر تعاون کرنے کا فیصلہ نہیں کرتا امداد بند رہے گی۔

روس بھارت کو ایٹمی ری ایکٹر دیگا روسی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ان کی حکومت بھارت کو چار جدید ایٹمی ری ایکٹر فراہم کرے گی۔ بھارت ہمارا سٹریٹجک پارٹنر ہے دونوں ملکوں میں ایٹمی توانائی کے شعبے میں تعاون بڑھائیں گے۔

یہودی عبادت گاؤں کی حفاظت فرانس کی حکومت نے یہودی عبادت گاہوں کی حفاظت کے لئے ایک ہزار اضافی پولیس افسر تعینات کر دیئے ہیں۔

روسی سلامتی کونسل کے سربراہ کا دورہ بھارت

روس کی سلامتی کونسل کے سربراہ دو روزہ دورے پر بھارت پہنچ گئے ہیں۔ جہاں وہ وزیر اعظم واجپائی کو روسی صدر کا خصوصی پیغام پہنچائیں گے۔ اور بھارت کے قومی سلامتی کے مشیر و دیگر اعلیٰ بھارتی حکام سے مذاکرات کریں گے۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
ہیپاٹائٹس بی۔ سی اور یرقان میں
شربت جگر خاص / حب منور
بہت مفید ثابت ہوئی ہیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ جمعرات 4-اپریل غروب آفتاب: 6-32
☆ جمعہ 5-اپریل طلوع فجر: 4-27
☆ جمعہ 5-اپریل طلوع آفتاب: 5-50

امریکی فوج کی پاکستان آمد دونوں کے مفاد میں نہیں صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ القاعدہ مجاہدین کے خلاف آپریشن کیلئے پاکستان میں داخل ہونا دہشت گردی کے خلاف عالمی اتحاد اور پاکستان دونوں کے مفاد میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے درمیان فوجی اور تکنیکی سطح پر شاندار تعاون موجود ہے۔ افغان عبوری سربراہ حامد کرزئی کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صدر جنرل مشرف نے کہا کہ ہماری فورسز موجود ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان باہمی رابطے میں کوئی رکاوٹ نہیں۔ جو مفرور شخص بھی پاکستان آئے گا اسے پکڑا جائے گا۔ ہم ان کے خلاف مشترکہ ایکشن اور مشترکہ تفتیش کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوجیں پاکستان بھیجنے کا کوئی مطالبہ نہیں کیا۔ پریس کانفرنس کے دوران پاکستان اور افغانستان نے دہشت گردوں کی پناہ گاہوں کے خاتمہ کیلئے ایک دوسرے سے تعاون کا عزم کیا۔

عوام واضح طور پر ساتھ ہیں گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ پاکستان کے عوام چونکہ واضح طور پر ہمارے ساتھ ہیں اس بات کو ثابت کرنے کے لئے ریفرنڈم کرارہے ہیں۔ ضلعی حکومتیں عوام کا حصہ ہونے کے ناطے ریفرنڈم کو سپورٹ کرتی ہیں تو یہ ان کا اپنا فیصلہ ہے۔

اعلیٰ اور معیاری تعلیمی ادارے قائم کریں گے

پنجاب کے گورنر نے کہا ہے کہ ہم سستی اور بیکار یونیورسٹیاں نہیں بنائیں گے۔ بلکہ ایسی یونیورسٹیاں اور دیگر اعلیٰ معیاری تعلیمی ادارے قائم کریں گے جہاں کے فارغ التحصیل طلباء دنیا میں پاکستان کا نام روشن کرسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم اے او کالج کی تقریب کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے ادارے قائم کرنا چاہتے ہیں جہاں غریب اور قابل طلباء وطالبات کو میرٹ پر داخلہ مل سکے اور وہ تعلیم بھی مکمل کرسکیں۔

احتساب کا عمل مسلسل جاری رہے گا نیب کے سربراہ نے کہا ہے کہ احتساب کا عمل مسلسل جاری رہے گا۔ احتساب کرنے والے ادارے کی شکل کیا ہوگی۔ اس کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ کوئٹہ میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقات کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیب تفتیش کے بعد احتساب عدالتوں میں مقدمات اور ریفرنسز بھیج دیتی ہے۔ جن پر فیصلہ عدالتیں کرتی ہیں۔ اگر ثبوت نہ ملیں تو کیس ختم کردیا جاتا ہے۔

تمام کالجوں کی درجہ بندی کریں گے گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ تعلیمی معیار کے لحاظ سے تمام کالجوں کی درجہ بندی کریں گے۔ تاکہ لوگ دیکھ بھال کر داخلہ لے سکیں۔ اس سے ڈر یہی ہوگا کہ ہمارے اندر کی کہانیاں بھی باہر نکلیں گی کہ سرکاری کالج کا کیا درجہ بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے تعلیمی ادارے وہ جگہیں ہیں جہاں حکومت کو اپنے تمام تر وسائل اور کوششیں صرف کرنی چاہئیں۔

چناب ایکسپریس کا سابقہ روٹ بحال

پاکستان ریلوے نے اپنے نئے ٹائم ٹیبل جو 15-اپریل سے نافذ العمل ہوگا میں 11-اپ 12 ڈاؤن چناب ایکسپریس کو اپنے سابقہ روٹ پر فیصل آباد براستہ شورکوٹ چھاؤنی کراچی تک چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اس ضمن میں ریلوے حکام نے جھنگ کے شہریوں کو 108 سیٹ اور 24 برتھ کا کوٹہ دیا ہے۔

سترہ ہزار امیدواروں کی درخواستیں آئندہ عام انتخابات میں قومی اسمبلی کے انتخاب میں حصہ لینے کے خواہشمند حضرات میں سے تقریباً سترہ ہزار امیدواروں نے پاکستان پیپلز پارٹی کی طرف سے الیکشن لڑنے کیلئے درخواستیں دی ہیں۔ چند امیدواروں نے قومی اور صوبائی دونوں اسمبلیوں کے لئے درخواستیں دیں۔ بعض بی۔اے کی شرط پر پورا نہیں اترتے۔ ان درخواستوں پر حتمی فیصلہ پارلیمانی بورڈ کرے گا۔

پاکستان اور افغانستان کی سرزمین ایک دوسرے کے خلاف استعمال نہیں ہوگی

پاکستان اور افغانستان نے دہشت گردی کے خلاف مشترکہ جنگ کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ملک اپنی سرزمین کو ایک دوسرے کے مفادات کے خلاف اور دہشت گردی کے لئے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ یہ بات افغان عبوری حکومت کے سربراہ حامد کرزئی اور صدر جنرل مشرف نے کابل میں مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کہی۔

چمن میں دہشت گردی دو ہلاک پاک افغان بارڈر کے قریب چمن کے مقام پر ایک مسجد پر نامعلوم افراد نے گرنیڈوں سے حملہ کردیا جس میں دو افراد ہلاک اور 35 زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق دو نامعلوم افراد نے چمن کے نواحی گاؤں میں واقع مسجد پر اس وقت گرنیڈوں سے حملہ کردیا جب لوگ نماز پڑھ رہے تھے واقعہ سے لوگوں میں خوف وہراس بڑھ گیا۔ لوگوں نے احتجاجاً دکانیں بند کردیں۔ کسی نے حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔

ریفرنڈ سپریم کورٹ میں چیلنج قاضی حسین احمد نے جنرل مشرف کے مجوزہ صدارتی ریفرنڈم کو غیر آئینی اور غیر قانونی قرار دلوانے کے لئے سپریم کورٹ میں ایک آئینی درخواست دائر کردی۔ قانون دان ڈاکٹر فاروق حسن درخواست کی پیروی کریں گے۔

نیوزی لینڈ نے انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز برابر کردی نیوزی لینڈ نے تیسرے ٹیسٹ میں انگلینڈ کو 78 رنز سے شکست دے کر ٹیسٹ سیریز برابر کردی۔ سیریز میں ایک ٹیسٹ ڈرا ہوا جبکہ ایک ٹیسٹ انگلینڈ نے جیتا تھا۔ تیسرے ٹیسٹ میں بارش کی وجہ سے کھیل کافی ضائع ہوگیا تھا لیکن انگلینڈ کے بلے باز نیوزی لینڈ کے باؤلرز کے سامنے دونوں اننگز میں جم کر نہ کھیل سکے۔ نیوزی لینڈ نے 311 رنز کا ٹارگٹ دیا لیکن انگلینڈ کی ٹیم 233 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ نیوزی لینڈ کے فاسٹ باؤلر ٹفی نے میچ میں 9 وکٹ حاصل کئے۔

تبدیلی ٹیلی فون

لذیذ چرغہ ہاؤس کالج روڈ ربوہ کا فون نمبر 918 تبدیل ہوکر 214649 ہوگیا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید

کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

☆ ہر ماہ 7-6 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔
کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212755-212855
☆ ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی ☎ 4415845
☆ ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
☆ کرسچین ٹاؤن نزد کورنگی لین ڈپو مین کورنگی روڈ کراچی
☆ ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
☆ ہر ماہ 5-4-3 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد۔ 041-638719
☆ ہر ماہ 23-22-21 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-2612

باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں

مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
☎ 291024 FAX:219065

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم احمد حسیب صاحب کو بطور نمائندہ الفضل لاہور۔ قصور اور اوکاڑہ کے دورہ پر مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے بھیجا ہے۔
(i) توسیع اشاعت
(ii) وصولی الفضل وبقایاجات
(iii) ترغیب برائے اشتہارات
احباب کرام سے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔
(مینیجر الفضل)

میٹرک کے واقفین نو طلباء
جلد ہم سے رابطہ فرمائیں
ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگوئج سٹڈیز
کالج روڈ ربوہ فون نمبر 212088

تبدیلی ٹیلی فون
"خاکسار کے کلینک کا ٹیلی فون نمبر 386 سے تبدیل ہوکر 214670 ہوگیا ہے۔"
از طرف ڈاکٹر خواجہ وحید احمد

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کرواسکتے ہیں۔ فی ڈبی (10 یوم کی دوا)۔ /30 روپے ڈاک خرچ 50 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے۔ تیار کردہ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ فون 212434-211434

ایکسپورٹ کوالٹی کا سامان سپورٹس مثلاً فٹ بال ٹینس بال، کرکٹ بال، بیٹ، ہاکی، بیڈمنٹن ریکٹ شٹل نیز ٹریک سوٹ، کرکٹ کٹ، فٹ بال کٹ، ٹراوزر، پولو شرٹ اور ٹی شرٹ وغیرہ فیکٹری ریٹ پر دستیاب ہیں نیز آرڈر پر بھی تیار کروائیں
ریمائیز سپورٹس نصیر مارکیٹ بنک روڈ سیالکوٹ
فون: 0432-594642
RS
E:mail:remyssports@oursialkot.com

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61